

دونوں جہاں میں رحمتِ کامل حضور ہیں

تکوین کائنات کا حاصل حضور ہیں
مجلس حضور زینتِ محفل حضور ہیں
ٹوٹے دلوں کے واسطے اُمید کی کرن

طوفانِ غم میں دامنِ ساحل حضور ہیں
خلیقِ دو جہاں کو نہ کیوں ان پر ناز ہو
دونوں جہاں میں رحمتِ کامل حضور ہیں

ہے جس سے روحِ وقت میں اک زندگی کی لہر
فطرت کا وہ دھڑکتا ہوا دل حضور ہیں
جس تک پہنچ کے قربتِ حق سے ہوں بہکنے

ایمان و آگہی کی وہ منزل حضور ہیں
جس کی کرن کرن سے ضیا بار ہے حیات

انسانیت کے وہ میرِ کامل حضور ہیں
ناصر! نہ کیوں ہوں واقفِ اسرارِ حق حضور
تخلیقِ کائنات کا حاصل حضور ہیں

